نماز کے لئے اجیر بنانا

نماز کے لئے اجیر بنانا

مسئلہ۶۴۵۔ اگر میت کی عبادتیں مثلاً نماز یا روزہ قضا ہوئی ہوں تو میت کی طرف سے ان کو بجالانے کے لئے کسی کو اجیر بنانا جائز ہے۔ اسی طرح کوئی ان عبادتوں کو تبرعاً (بغیر اجرت کے) بھی انجام دے سکتا ہے اور اس طرح میت کا ذمہ ادا ہوجاتا ہے۔

مسئلہ۶۴۶۔ جو نماز اجرت لے کر میت کی طرف سے پڑھی جاتی ہے، نماز استیجاری کہلاتی ہے۔

مسئلہ۶۴۷۔ اگر میت نے اپنی قضا نمازوں کے لئے اجیر بنانے کی وصیت کی ہو توضروری ہے کہ اس کے مال کے تیسرے حصے کے برابروصیت پر عمل کیا جائے اور تیسرے حصے سے زیادہ میں ورثاء کی اجازت لازم ہے۔

مسئلہ۶۴۸۔ اگر کوئی شخص میت کی نماز پڑھنے کے لئے اجیر بناہو تو نماز پڑھتے وقت میت کو خصوصیات کے ساتھ معین کرنا لازم نہیں ہے بلکہ اجمالی طور پر اس کو معین کرے تو کافی ہے مثلاً اگر کوئی شخص دو افراد کی نماز پڑھنے کے لئے اجیر بناہو چنانچہ پہلی میت کی طرف سے نماز کی نیت کرے تو کافی ہے۔

مسئلہ ۶۴۹۔ اگر اجارے کی نماز کے لئے مخصوص شرط نہ رکھی جائے (مثلاً جماعت کے ساتھ یا مسجد میں پڑھنا) تو اجیر پرصرف لازم ہے کہ نماز کو اس کے واجبات کے ساتھ بجالائے۔

مسئلہ۶۵۰۔ میت کی نمازیں پڑھنے کے لئے ہم جنس ہونا شرط نہیں ہے یعنی مرد عورت کی قضا نمازیں پڑھ سکتا ہے اور عورت مرد کی قضا نماز پڑھ سکتی ہے، اجیر بن کر یا بغیر اجرت کے پڑھے۔

مسئلہ۶۵۱۔ نماز کو بلند آواز کے ساتھ یا آہستہ پڑھنے میں ضروری ہے کہ اجیر اپنے وظیفے کے مطابق عمل کرےبنابرایں اگر کوئی مرد عورت کی قضا نمازوں کے لئے اجیر بنے تو ضروری ہے کہ نماز صبح ، مغرب اور عشاء میں الحمد اور سورہ کو بلند آواز سے پڑھے۔

مسئلہ۶۵۲۔ جو شخص میت کی قضا نماز کے لئے اجیر بنے ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل شرائط رکھتا ہو ؛

۱۔ اجتہاد یا صحیح تقلید کے ساتھ نماز کے مسائل کو جانتا ہو۔

۲۔ نماز کو صحیح طریقے سے پڑھنے کے بارے میں قابل اطمینان ہو۔

۳۔ کوئی عذر نہ رکھتا ہو مثلاً جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھتا ہو میت کی نمازوں کے لئے اجیر نہیں بن سکتا ہے۔